## ہنگو میں خودکش حملہ صوبہ سرحد میں امن معاہدے کے منہ پر ایک اور زوردار طمانچہ ہے۔الطاف حسین
## نظام عدل کو امن کا معاہدہ قرار دینے والے دہشت گردی کے اس واقعہ کے بعد کیا کہیں گے؟
## ہنگو کے واقعہ سے ثابت ہوگیا کہ طالبان نظام عدل کے نام پر پورے ملک میں دہشت گردی کا بازار گرم کرنا چاہتے ہیں
## پولیس اہلکاروں سمیت 20 افراد کی جانیں لینے والے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی جائے

لندن۔۔۔18 اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سرحد کے شہر ہنگو میں پولیس چیک پوسٹ پر خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور دہشت گردی کے اس واقعہ میں 18 پولیس اہلکاروں سمیت 20 افراد کے جاں بحق ہونے پر دلی تعزیت وگہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہنگو میں پولیس چیک پوسٹ پر ہونے والا یہ بڑا خودکش حملہ صوبہ سرحد میں امن معاہدے کے منہ پر ایک اور زوردار طمانچہ ہے۔انہوں نے کہا کہ نظام عدل کو امن کا معاہدہ قرار دینے والے دہشت گردی کے اس واقعہ کے بعد کیا کہیں گے؟ کیا خودکش حملے کر کے ملک کے محافظ سیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں اور معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں سے معاہد کرنا چاہیے یا ان سے قانون کے تحت نمٹنا چاہیے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہنگو میں دہشت گردی کے ایک اور واقعہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ طالبان نظام عدل کے نام پر پورے ملک میں دہشت گردی کا بازار گرم کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ ہنگو میں پولیس چیک پوسٹ پر خودکش حملہ کر کے پولیس اہلکاروں سمیت 20 افراد کی جانیں لینے والے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ خودکش حملے میں جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں اور شہریوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔انہوں نے زخمیوں کی صحتیابی کی دعا کی۔

## متحدہ قومی موومنٹ،اے این پی کے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتی ہے،مظہر حسین
## ہم پختونوں کے نہیں بلکہ طالبانائزیشن کے خلاف ہے اور پختونوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں
## اے این پی کے رہنما کراچی میں نفرتوں کے خاتمہ اور محبتوں کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں
## صنعتی اور کاروباری اداروں کے تمام محنت کش اپنے اداروں میں بھائی چارے کے فروغ کیلئے مشترکہ اجلاس کریں

کراچی۔۔۔18،اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے جوائنٹ انچارج مظہر حسین نے کہا ہے کہ ہم پختونوں کے نہیں بلکہ طالبانائزیشن کے خلاف ہے اور پختونوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی اختلافات بھلا کر اتحاد ویکجہتی کا مظاہرہ کریں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ،اے این پی کے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتی ہے،وہ پختونوں کے نہیں بلکہ طالبانائزیشن کے خلاف ہے اور پختونوں کو اپنا بھائی سمجھتی ہے لہٰذا صوبہ سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی میں قیام امن کیلئے عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں کو بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ کراچی،سندھ اور پاکستان میں امن وامان قائم ہو اور ملک ترقی کر سکے۔مظہر حسین نے صوبہ سندھ بالخصوص کراچی کے صنعتی اور کاروباری اداروں کے تمام محنت کشوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے اداروں میں امن ومحبت اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے مشترکہ اجلاس کریں اور شہر کا امن خراب کرنے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔

## نام نہاد نظام عدل ریگولیشن کی حمایت کرنے والے علمائے سو دین اسلام کو دنیا بھر میں بدنام کر رہے ہیں، رابطہ کمیٹی

## علمائے سو نے انگریزوں کے پیسوں سے بنائے گئے مدارس میں ملت اسلامیہ میں نفاق پیدا کرنے کے شرمناک منصوبوں پر کام کیا

## اسٹیبلشمنٹ نے سوچ آن پالیسی کے تحت طالبان کی حمایت کیلئے علمائے سو کو میدان میں اتار دیا ہے

## الطاف حسین کے خلاف ہرزہ سرائی کرکے عوام کے جذبات کو مجروح پرامن عوام کو مشتعل کرنے کی سازش ہے

## کارکنان وعوام نام نہاد علماء کے اشتعال انگیز بیانات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہیں

کراچی۔۔۔18، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جمعیت علمائے اسلام (س) کے صوبائی امیر مولانا اسعد تھانوی کے بیان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ''نظام عدل ریگولیشن کی مخالفت کرنے والے ملک میں آکر سیاست کریں، باہر بیٹھ کر ملکی معاملات میں دخل اندازی نہ کریں''۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کسی بھی معاملہ میں اختلاف رکھنا پاکستان کے ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح کردیا ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں ہے جبکہ طالبان کے دہشت گرد اور ان کے سرپرست احکام خداوندی کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے عقائد اور ظالمانہ قبائلی رسم ورواج دوسروں پر مسلط کرنے کی کوشش کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نظام عدل ریگولیشن کے حوالہ سے ایم کیو ایم کا اپنا مؤقف ہے لیکن اس کو جواز بنا کر پاکستان کی تیسری بڑی سیاسی جماعت کے رہنماء کے خلاف ہرزہ سرائی کرنا ایم کیو ایم کے پرامن کارکنان کو مشتعل کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جن علمائے سو نے نام نہاد نظام عدل ریگولیشن کی حمایت کی ہے وہ دین اسلام کو دنیا بھر میں بدنام کررہے ہیں۔ اگر ایسے علمائے سو نہ ہوتے تو دین اسلام دنیا کے چپہ چپہ میں پھیل چکا ہوتا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ علمائے سو دین اسلام اور شریعت سے محبت کرنے والے ہرگز نہیں ہیں۔ ایسے ہی علمائے سو نے برصغیر میں انگریزوں کے قبضہ کے بعد ان کے پیسوں سے بنائے گئے مدارس میں ملت اسلامیہ میں نفاق پیدا کرنے کے شرمناک منصوبوں پر کام کیا اور مسلمانوں کو فرقہ واریت کی بنیاد پر تقسیم کیا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ملت اسلامیہ کے درمیان بھائی چارے کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے اور فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکانے والے علمائے سو کے گھناؤنے عمل کے خلاف پوری قوم سراپا احتجاج ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نام نہاد نظام عدل ریگولیشن کی حمایت کرنے والے قوم کو جواب دیں کہ بزرگان دین کے مزارات کو بم سے اڑانا، 23 سے زائد علماء ومشائخ کو شہید کرنا، مخالف عقائد رکھنے والوں کی مساجد میں خودکش حملے کرکے نمازیوں کو خاک وخون میں نہلانا اور امام بارگاہوں پر حملے کرنے والے دہشت گرد طالبان کی حمایت کرکے وہ دین اسلام کی کونسی خدمت کررہے ہیں؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دہشت گرد طالبان اور ان کی نام نہاد اور خودساختہ تشکیل دی جانے والی شریعت کی حمایت کرنے والوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خلاف ہرزہ سرائی کرکے لاکھوں کروڑوں عوام کے جذبات کو مجروح کیا ہے اور ان کا یہ عمل پرامن عوام کو مشتعل کرکے شہر کا امن تباہ وبرباد کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ نے سوچ آن پالیسی کے تحت درندگی اور بربریت کا مظاہرہ کرنے والے دہشت گرد طالبان کی حمایت کیلئے علمائے سو کو میدان میں اتار دیا ہے جو ملک خصوصاً سندھ بھر کے پرامن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھنے والے عوام کے خلاف اعلان جنگ کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام کارکنان اور حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ سندھ بالخصوص کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو سمجھیں، نام نہاد علماء کے اشتعال انگیز بیانات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر سندھ دھرتی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔

## نظام عدل ریگولیشن کو منظور کرکے 1973ء کے آئین کی صریحاً خلاف ورزی کی گئی ہے، اے ہداخان

## یہ عمل ملک کے عدالتی نظام کو تقسیم کرنے کی سازش ہے۔ دبئی میں ''محبان پاکستان'' کے ہنگامی اجلاس سے خطاب

## پاکستان کے اعتدال پسند عوام طالبان کی خودساختہ کلاشنکوفی اور ڈنڈا بردار شریعت کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کریں گے

## قومی اسمبلی میں نظام عدل بل کے خلاف جراتمندانہ اقدام پر حق پرست ارکان کو زبردست خراج تحسین

دبئی۔۔۔18، اپریل 2009ء

خلیجی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی تنظیم ''محبان پاکستان'' متحدہ عرب امارات کا ہنگامی اجلاس دبئی میں ہوا جس میں محبان پاکستان عرب امارات کے آرگنائزر اے ہداخان ،ایڈہاک آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، دبئی، شارجہ، ابوظہبی، العین، عجمان کے ذمہ داران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں قومی اسمبلی میں نظام عدل بل کے

خلاف جراتمندانہ اقدام پر متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اے ہدا خان نے کہا کہ قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کومنظور کرکے 1973ء کے آئین کی صریحاً خلاف ورزی کی گئی ہےاور یہ عمل ملک کے عدالتی نظام کوتقسیم کرنے کی سازش ہے۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام،امن وآشتی کا مذہب ہے جواحترام انسانیت کادرس دیتا ہےاور جوعناصراسلام کے نام پر بےگناہ شہریوں کے گلے کاٹ رہے ہیں اورخودکش حملے کرکے شہریوں کوخاک وخون میں نہلارہے ہیں وہ اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی کرر ہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اعتدال پسندعوام طالبان کی خودساختہ کلاشنکوفی اورڈنڈا بردارشریعت کسی بھی قیمت پرقبول نہیں کریں گے۔انہوں نے صدرآصف زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں طالبانائزیشن کو پھیلنے سے روکا جائے اوردین اسلام کی تعلیمات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔اجلاس کا آغازمحبان پاکستان کے رؤف الرحمان نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ سید جاوید نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

## اسکول،مساجداورامام بارگاہوں کوبموں سے اڑانے والوں کانظام قبول نہیں کریں گے،ایم کیوایم کینیڈا
## مذہبی انتہاء پسندوں کی دہشت گردیوں کے باعث دین اسلام اور پاکستان پوری دنیامیں بدنام ہورہا ہے

ٹورنٹو۔۔۔18،اپریل2009ء

ایم کیوایم کینیڈاکےنگراں ڈاکٹرسیدعلی اورایم کیوایم کینیڈا کی سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کی منظوری کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہاہے کہ کسی ایک طبقہ کے تیارکردہ نام نہاد نظام عدل کوقومی اسمبلی سے منظورکرانا جمہوری حکومت کامذاق اڑانے کے مترادف ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ طالبانائزیشن اور مذہبی انتہاء پسندوں کی دہشت گردیوں کے باعث دین اسلام اور پاکستان پوری دنیا میں بدنام ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کےعوام صدیوں سے مسلمان ہیں اورسرکاردوعالمؐ کی شریعت پریقین رکھتے ہیں اورانہیں طالبان کی خودساختہ شریعت کسی بھی قیمت پرقبول نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام،سلامتی کا مذہب ہے جواحترام انسانیت کادرس دیتاہے،مسلمان مردوعورت کیلئےعلم حاصل کرنے پرزوردیتااوراسلام میں خواتین کے حقوق کوتحفظ دیا گیا ہے۔جبکہ دہشت گردطالبان لڑکیوں کےتعلیمی اداروں،مخالف عقائد کے ماننے والوں کی مساجداورامام بارگاہوں کوبموں سے اڑارہے ہیں جسے پاکستان کے اعتدال پسنداورانسان دوست عوام کسی بھی قیمت پرقبول نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر بندوق کی نوک پرطالبان کی خودساختہ شریعت مسلط کرنے کی کوشش کی گئی تو ایم کیوایم کاایک ایک کارکن طالبان کی کلاشنکوفی اورڈنڈابردارشریعت کے خلاف میدان عمل میں آجائے گا۔ڈاکٹرعلی نے قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کابائیکاٹ کرنے اورہمت وجرات کے ساتھ ایم کیوایم کا مؤقف دنیا بھرمیں اجاگرکرنے پرحق پرست ارکان قومی اسمبلی کوزبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔

☆☆☆☆☆